

Sl. No. of Q. P. : 7700

Unique Paper Code : C-112  
Name of the Paper : XV: Urdu-A  
Name of the Course : B.Com  
Annual : IIIrd Year  
Duration : 3 hours  
Maximum Marks : 75

E-I

۱۵

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

”میری پیدائش اور وطن بڑگوں کا یمن ہے۔ والد اس عاجز کا خواجہ احمد نام بڑا سوداگر تھا اس وقت میں کوئی مہاجن یا بیوپاری ان کے برابر نہ تھا۔ اکثر شہروں میں کوٹھیاں اور گماشتے خرید و فروخت کے واسطے مقرر تھے اور لاکھوں روپے نقد اور جنس ملک ملک کی گھر میں موجود تھی۔ ان کے یہاں دو بچے پیدا ہوئے۔ ایک تو یہی فقیر جو کفنی پہنے ہوئے مرشدوں کی حضوری میں حاضر اور بولتا ہے، دوسری ایک بہن جس کی قبلہ گاہ نے اپنے جیتے جی اور شہر کے سوداگر بچے سے شادی کر دی تھی۔ وہ اپنی سسرال میں رہتی تھی۔ غرض جس کے گھر میں اتنی دولت اور ایک لڑکا ہو اس کے لڑپیوار کا کیا ٹھکانا ہے؟“

(ب)

”بھائی اس معرض میں میں بھی تیرا ہم طالع اور ہمرد ہوں۔ اگرچہ ایک فنہ ہوں مگر مجھے اپنے ایمان کی قسم میں نے اپنی نظم و نثر کی داد پائی نہیں۔ آپ ہی کہا، آپ ہی سمجھا۔ قلندری و آزادی و ایثار و کرم کے جو دو داعی میرے خالق نے مجھ میں بھر دیے ہیں بقدر ہزار ایک ظہور میں نہ آئے۔ نہ وہ طاقت جسمانی کہ ایک لاشی ہاتھ میں لوں اور اس میں شطرنجی اور ایک ٹین کالوٹا مع سوت کی رسی کے لٹکالوں اور پیادہ پا چل دوں۔ کبھی شیراز جا نکلا، کبھی مصر میں جا ٹھہرا، کبھی نجف جا پہنچا۔ نہ وہ دستگاہ کہ ایک عالم کا میزبان بن جاؤں۔ اگر تمام عالم میں نہ ہو سکے نہ کسی۔ جس شہر میں رہوں اس شہر میں تو بھوکا ننگا نظر نہ آئے۔“

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔

۱۵

(الف)

عیش ہے عیش کہ اس مہ کا خیال روشن  
عیش ہے عیش کہ اس مہ کا خیال روشن  
اب گئے اس کے جز افسوس نہیں کچھ حاصل  
اب گئے اس کے جز افسوس نہیں کچھ حاصل  
ہر چند سبک دست ہوئے بت شکنی میں  
ہر چند سبک دست ہوئے بت شکنی میں  
وہ جو لطف مجھ پہ تھے چو شتر، وہ کرم کہ تھا مرے حال پر  
وہ جو لطف مجھ پہ تھے چو شتر، وہ کرم کہ تھا مرے حال پر  
زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سوزر بکف  
زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سوزر بکف

شمع روشن کیا مج دل کے شبستان میں آ  
شمع روشن کیا مج دل کے شبستان میں آ  
حیف صد حیف کہ کچھ قدر نہ جانی اس کی  
حیف صد حیف کہ کچھ قدر نہ جانی اس کی  
ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہیں سنگ گراں اور  
ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہیں سنگ گراں اور  
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو  
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو  
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا  
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

(ب)

صبا بھی لگی رقص کرنے وہاں  
وہ براق سا ہر طرف دشت و در  
اگا نور سے چند تاروں کا کھیت  
گرے جیسے چھلنی سے چھن چھن کے نور  
بیرا گئے جانور اپنا بھول

بندھا اس جگہ اس طرح کا سماں  
وہ سنسان جنگل وہ نورِ قمر  
وہ اجلا سا میداں چمکتی سی ریت  
درختوں کے سایے سے مہ کا ظہور  
ہوا بندھ گئی اس گھڑی اس اصول

۳۔ میرامن کی نثر نگاری کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۱۵

یا

سرشار کی نثر نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے  
دلی کی شاعری کی اہم خصوصیات تحریر کیجئے۔

۱۵

یا

میر کی غزل گوئی پر مضمون لکھئے

۲۰

۵۔ اپنی کمپنی کے تیارہ کردہ صابن کی فروخت کیلئے ایک اشتہار تیار کیجئے۔

یا

بیمہ کمپنی کے فروغ کے لئے ایک پمفلٹ تیار کیجئے۔

۲۰

۶۔ ذیل میں سے دس اصطلاحات کے اردو مترادفات لکھئے۔

Merchant  
Metal worker  
Method stud  
Middle man  
Mine worker  
Minor coin

Merger  
Meter rate  
Micro economics  
Mileage basis  
Minimum call pay

Mesh  
Method of casting  
Middle class  
Mill consupntion  
Mining Industry